سوال

کیا نوماہ تک خاوند سے علیحدگی اوراسے نہ دیکھنا اوراس کے بارہ میں علم بھی نہ ہوناکہ وہ کہاں ہے طلب طلاق یاخلع کا باعث ہوسکتا ہے ؟ اگرجواب اثبات میں ہوتوکیا عورت پرشادی سے قبل دوبارہ عدت گزارنی واجب ہوگی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اگرتوسوال کا مقصد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے خاوند کے بارہ میں کچھ بھی نہیں جانتی یعنی وہ مفقود ہے تواس مسئلہ کوفقھاء کرام رحمہ اللہ نے مفقود کی بیوی کانام دیا ہے یعنی جس عورت کے خاوند کا علم تک نہ ہو ۔

اس مسئلہ میں فقھاء کرام کے کئی ایک اقوال ہیں کہ عورت کتنی مدت انتظار کرے تاکہ خاوند پر موت کا حکم لگایا جاسکے :

محقق علماء کرام نے راجح یہ قرار دیا ہے کہ اس مدت کی تقدیر حاکم کے اجتھاد پر منحصر ہے ، اوراس میں حالات واوقات اورقرائن کے اعتبار سے اختلاف ہوسکتا ہے تواس طرح قاضی اپنے اجتھاد سے اس مدت کومقرر کرے گا جواس کے ظن غالب میں ہوکہ اس دوران اس کی موت واقع ہوسکتی ہے ۔

تواس مدت کے اختتام پروہ عورت فوت شدہ خاوند کی عدت چارماہ دس دن گزارے گی ، اوراس عدت کے اختتام پروہ شادی کرسکتی ہے ۔

اوراگراسے خاوند کی جگہ کا علم ہے اوراس نے اس مدت میں اس سے علیحدگی اختیار کررکھی ہے تواس کا حکم ایلاء والا حکم ہوگا ، لھذا عورت یااس کا ولی اس سے رابطہ کرے گا یاپھر اس معاملے کوحاکم تک لے جایا جائے جوخاوند کومجبور کرے کہ وہ بیوی کے پاس واپس آئے اوراگروہ واپس آنے سے انکار کردے توحاکم اس کی جانب سے ایک طلاق دے گا یاپھر نکاح فسخ کردے گا ۔

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

5288